خاص دیوبند سے متعدد چھوٹے بڑے ماہانہ رسالے شائع ہوتے رہے۔ لیکن کوئی رسالہ ایسا نہیں تھا جس کو دارالعلوم دیوبند کا آرگن ہونے کی حیثیت حاصل ہوتی۔ خوشی کی بات ہے کہ ایک عرصۂ دراز کے جمود و تعطل کے بعد پھر دارالعلوم دیوبند سے ایک ماہانہ رسالہ" دارالعلوم" کے نام سے چند ماہ سے شائع ہونا شروع ہوا ہے اس کی کل ضخامت تین جز ہوتی ہے۔ جن میں سے پورا ایک جز چندہ دہندگانِ مدرسہ کے اسماء اور رقوم چندہ کے لئے مخصوص ہوتا ہے۔ باقی دو جزوں میں کوائف دارالعلوم اور شذرات اور دو تین مفید مذہبی مضامین ہوتے ہیں۔ اس میں کئی ماہ سے مولانا مناظر احسن صاحب گیلانی کا مضمون "دارالعلوم کے بانی کی کہانی کچھ انھیں کی زبانی" شائع ہو رہا ہے جو بڑا دلچسپ اور مفید ہے۔ گذشتہ ماہ سے سورۃ الفیل کی تفسیر پر مولانا محمد طیب صاحب کا جو مقالہ شائع ہو رہا ہے وہ بھی پڑھنے کے لائق ہے۔ مضامین کے علاوہ شذرات اور کوائف بھی دلچسپ ہوتے ہیں۔ تاہم ضرورت ہے کہ رسالہ کو دارالعلوم دیوبند کے شایان شان بنانے کے لئے ابھی اس پر اور زیادہ توجہ کی جائے اور اس کا علمی معیار اور انداز بیان و زبان اور بلند کیا جائے۔ امید ہے کہ وابستگان دارالعلوم اس کی قدر کریں گے۔

**خطبۂ استقبالیہ جلسۂ یوم القرآن** | از محمد حسام الدین خاں صاحب غوری

سکندر آباد دکن میں چند باہمت اور پرجوش مسلمان نوجوانوں نے ایک انجمن قائم کر رکھی ہے جس کا مقصد مسلمانوں میں مذہبی بیداری اور خصوصاً قرآن مجید سے لگاؤ پیدا کرنا ہے۔ انجمن کی طرف سے اس سلسلہ میں وقتاً فوقتاً چھوٹے چھوٹے رسالے بھی بہت ہی کم قیمت پر شائع ہوتے رہتے ہیں۔ دسمبر ۴۰ء میں اس انجمن نے یوم القرآن منایا تھا۔ زیر تبصرہ خطبہ وہی ہے جو محمد حسام الدین خاں صاحب نے اس موقع پر صدر استقبالیہ کی حیثیت سے پڑھا تھا۔ خطبہ میں قرآن مجید کی اہمیت۔ اس کے عالم پر احسانات اور مسلمانوں کی اس سے غفلت کا تذکرہ ہے۔ ضخامت ۲۰ صفحات قیمت ۱ر پتہ :- دفتر جمعیت مسلم نوجوانان سکندر آباد دکن۔